NIOS/Acad./2020/342/12

National Institute of Open Schooling
Senior Secondary Course- Persian
Lesson 12: درس دو ازدهم : مرثیہ محتشم کاشانی
Worksheet-12

1. مرثیہ کے مندرجہ ذیل اشعار کا اردو،ہندی یا انگریزی میں مطلب لکھیے۔

(i)	باز این چہ شورش است کہ در خلق عالم است	باز این چہ نوحہ و چہ عزا وچہ ماتم است
(ii)	باز این چہ رستخیز عظیم است کز زمین	بی نفخ صور خاستہ تا عرش اعظم است
(iii)	این صبح تیره باز دمید از کجا کزو	کار جہاں و خلق جہان جملہ درہم است
(iv)	گویا طلوع می کند از مغرب آفتاب	کاشوب در تمامی ذرّات عالم است
(v)	گر خوانمش قیامت دنیا بعید نیست	یک رستخیر عام کہ نامش محرم است
(vi)	در بارگاہِ قدس کہ جای ملال نیست	سرہای قدسیان ہمہ بر زانوی غم است
(vii)	جن و ملک بر آدمیان نوحہ می کنند	گویا عزای اشرف اولاد آدم است
(viii)	خورشید آسمان و زمین، نور مشرقین	پروردۂ کنار رسول خدا حسین

2. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

(i) نور مشرقین کیست؟
(ii) صور بی نفخ تا کجا رسیده بود؟
(iii) مقصود از رستخیز عالم چیست؟
(iv) پروردۂ کنار رسول خدا کی بود؟
(v) طلوع شدن آفتاب از مغرب چہ معنی دارد؟
(vi) ‘‘خورشید آسمان و زمین’’ کیست

3. اس مرثیہ میں کچھ متبادل الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل لفظوں کے متبادل اسی مرثیہ سے چھانٹ کر لکھیے:

نوحہ۔ خورشید۔ ماتم۔ قیامت۔ عظیم۔ جہان

4. درج ذیل مصرعوں کو پورا کیجیے:

(i) باز این چہ شورش است کہ در......... است

(ii) بی......... صور خاستہ تاعرش اعظم است

(iii) کار جہانِ و خلق جہان......... است

(iv) گویا طلوع می کند از.........

(v) یک......... کہ نامش محرم است

(vi) خورشید آسمان و زمین.........

5. محتشم کاشانی کا یہ مرثیہ ترکیب بند کی شکل میں ہے۔ اس کے ساتوں شعروں کا ردیف و قافیہ ایک ہے اور آخری یعنی ٹیپ کے شعر کا قافیہ و ردیف الگ ہے۔ آپ تمام شعروں کے ردیف و قافیہ کی نشاندہی کیجیے۔

6. درج ذیل الفاظ سے فارسی جملے بنائیے۔

آشوب۔ آفتاب۔ محرم۔ نوحہ۔ رسولِ خدا۔ آسمان وزمین